دورانِ نماز ناک پر بیٹھی مکھی کو پھونک مار کر اڑانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے دوران اچانک مکھی ناک پر بیٹھ گئی تو نمازمیں انسان چونک کر ذرا سر پیچھے کیا اور ہاتھ ہلائے بغیر ہی ہلکی سی پھونک مار کر اڑا دی اور نماز جاری رکھی تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز میں قصداً پھونک مارنا مکروہ ہے۔ اور اگر پھونک مارنے میں دو حروف پیدا ہو جائیں تو نماز فاسد ہو جائے گی لہٰذا اس کام سے بچنا ضروری ہے۔ اور اگر مچھر یا مکھی تنگ کر رہی ہو تو عملِ قلیل کے ذریعے ہاتھ سے دور کر لیا جائے۔

بہارِ شریعت میں ہے: "پھونکنے میں اگر آواز پیدا نہ ہو، تو وہ مثل سانس کے ہے، مفسِد نہیں، مگر قصداً ایسا کرنا مکروہ ہے اور اگر دو حرف پیدا ہوں، جیسے اف، تف، تو، مفسِد ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 608، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2250

تاریخ اجراء: 20 شوال المکرم 1446ھ / 19 اپریل 2025ء